السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(الہام اور استخارہ میں کیا فرق ہے اور یہ دونوں دلیل ظنی ہیں یا یقینی اور ان کی بنا پر کسی شخص کے متعلق نیک یا بد کا حکم لگانا کس طرح ہے ؟ (سائل فتح دین

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب : جو استخارہ سے معلوم ہوتا ہے وہ بیداری میں ہو تو الہام ہی ہے اور غیر نبی کا الہام دلیل ظنی ہے اور اس میں شیطان کا دخل بھی ممکن ہے ، اس لیے شریعت کے خلاف ہو تو معتبر نہیں اور کسی پر نیک بد کا حکم بھی اسی درجہ کا ہو گا جس درجہ کا الہام ہے اگر کسی کامل بزرگ کا ہے تو وہ زیادہ قابل اعتماد ہے ورنہ معمولی ہے ۔ (عبد اللہ امرتسری مدیر تنظیم ، محرم الحرام ۱۳۵۷ھ مطابق ۹ مارچ ۱۹۳۸ء فتاویٰ اہلحدیث روپڑ : جلد اول ، صفحہ ۱۵۶)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 09 ص 331

محدث فتویٰ